صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح و ترجمہ

۷۵۶۳ احادیثِ نبوی کا رُوح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

مُترجِم

مولانا عزیز الرحمان

فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

لِلْاِمَامِ اَبِی الْحُسَیْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مُسْلِمِ
الْقُشَیْرِیِّ النَّیْسَابُوْرِیِّ رحمہ اللہ

صَحِیح مُسلِم شریف

مع مختصر شرح و ترجمہ

۷۵۶۳ احادیثِ نبوی کا روح
پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

مُترجم
مولانا عزیز الرحمان
فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

جلد دوم

مکتبہ رحمانیہ
MAKTABA-E-REHMANIA
اِقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-7224228-7355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

نام کتاب: .... صحیح مُسلم شریف مع مختصر شرح و ترجمہ

مُترجم: .... مولانا عزیز الرحمان فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ ثُمَّ اَقْبَلْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا وَادِيَ الْقُرٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ مُسْرِعٌ فَمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِيَ وَمَنْ شَآءَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتّٰى اَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ هٰذِهٖ طَابَةُ وَهٰذَا اُحُدٌ وَّهُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَ نُحِبُّهٗ۔

میں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں جلدی میں ہوں اور تم میں سے جو چاہے تو وہ میرے ساتھ جلد چلے اور جو ٹھہرنا چاہتا ہے تو وہ ٹھہر جائے تو ہم نکلے۔ یہاں تک کہ جب ہم مدینہ کے قریب آئے تو آپ نے فرمایا کہ یہ طابہ ہے اور یہ اُحد ہے اور یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

(۳۳۷۲)وَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ نَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهٗ۔

(۳۳۷۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُحد پہاڑ ہم سے محبّت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

(۳۳۷۳)وَ حَدَّثَنِيْهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ نَا قُرَّةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى اُحُدٍ فَقَالَ اِنَّ اُحُدًا جَبَلٌ يُّحِبُّنَا وَنُحِبُّهٗ۔

(۳۳۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُحد (پہاڑ) کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

۵۹۶: باب فَضْلِ الصَّلٰوةِ بِمَسْجِدَيْ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ

باب: مکّہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

(۳۳۷۴)وَ حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔

(۳۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اُن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات پہنچی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد (مسجد نبوی) میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت ہے۔

(۳۳۷۵)وَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَنَا وَ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْ غَيْرِهٖ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔

(۳۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مساجد میں ہزار نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے۔

(۳۳۷۶)وَ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ نَا عِيْسَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

(۳۳۷۶) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور حضرت ابوعبداللہ اغر (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں سے ہیں) سے روایت

قَالَ نَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّيْنَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّ مَسْجِدَهٗ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ نَشُكَّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ كَانَ يَقُوْلُ عَنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَمَنَعَنَا ذٰلِكَ اَنْ نَسْتَثْبِتَ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذٰلِكَ الْحَدِيْثِ حَتّٰى اِذَا تُوُفِّيَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ تَذَاكَرْنَا ذٰلِكَ وَتَلَاوَمْنَا اَنْ لَّا نَكُوْنَ كَلَّمْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فِيْ ذٰلِكَ حَتّٰى يُسْنِدَهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ سَمِعَهٗ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ جَالَسَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ الْحَدِيْثَ وَالَّذِيْ فَرَّطْنَا فِيْهِ مِنْ نَصِّ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّ مَسْجِدِيْ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ۔

ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مساجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء علیہم السلام میں آخری نبی ہیں اور آپ کی مسجد آخری مسجد ہے۔ حضرت ابوسلمہ اور حضرت ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ ہم اس میں کوئی شک نہیں کرتے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی حیثیت سے فرمائی تھی اور ہم اس حدیث کے بارے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یقینی طور پر معلوم نہ کر سکے یہاں تک کہ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ وفات پا گئے تو ہم اس کو یاد کرنے لگے اور افسوس کرنے لگے کہ اس حدیث کے بارے میں ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بات نہیں کر سکے (اگر ہم بات کر لیتے تو) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث نقل کر کے سنا دیتے۔ ہم اس سلسلہ میں یہ بات کر رہے تھے کہ حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ ہمارے ساتھ آ کر بیٹھ گئے تو ہم نے اس حدیث کے بارے میں اُن سے ذکر کیا جو ہم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے معلوم کرنی تھی تو حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ نے ہم سے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں انبیاء علیہم السلام میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد مساجد میں آخری مسجد ہے۔

(۳۳۷۷) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ سَاَلْتُ اَبَا صَالِحٍ هَلْ سَمِعْتَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ فَضْلَ الصَّلٰوةِ فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَا وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ

(۳۳۷۷) حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو صالح سے پوچھا کہ کیا تو نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا ذکر کرتے تھے؟ تو انہوں نے کہا کہ نہیں لیکن حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ نے مجھ خبر دی ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز پڑھنا ہزار نمازیں پڑھنے سے بہتر